

## کتابِ دانیال - نمبر انتالیس

پیغمبرانہ تانے بانے کی پردہ کشائی: ولیم ملر کا خواب اور آخری ایام میں بنیادی حقائق کی بحالی

Jeff Pippenger

2024-01-03

ہم آخری دنوں میں ولیم ملر کے خواب کے نبوی اطلاق پر غور کر رہے ہیں، جو وہ زمانہ ہے جب تمام نبوتیں اپنی کامل تکمیل پاتی ہیں۔ ملر کا خواب ایڈونٹ ازم کی بنیادی سچائیوں کی کشف، قیام، رد، دفن اور بحالی کی نشاندہی کرتا ہے، جو ملر کی خدمت کے وسیلے یکجا کی گئی تھیں۔ وہ بنیادی سچائیاں ان حقائق کی نمائندگی کرتی تھیں جو 1798 میں منکشف ہوئے تھے۔ ان حقائق کی نمائندگی دریائے عولای کی رویا سے ہوتی ہے۔ کتاب "Writings" "Writings" میں درج ملر کا خواب اس کا دوسرا خواب تھا، اور یہ خواب نیوکدنصر کے دوسرے خواب سے مماثل تھا، جیسے خود ملر کی تمثیل بھی نیوکدنصر کے ذریعے کی گئی تھی۔

پچھلے مضامین نے یہ دکھایا ہے کہ نیوکدنصر کی اُس زندگی کا اختتام، جس میں اُس نے "سات زمانے" حیوان کے دل کے ساتھ گزارے، علامتی طور پر 1798 میں ہوا۔ اُس کی بادشاہی پھر بحال کر دی گئی، اور پہلی بار نیوکدنصر ایک مکمل طور پر تبدیل شدہ شخص کی نمائندگی کرتا تھا۔ "وقتِ انجام" کے لحاظ سے، 1798 میں وہ "داناؤں" کی نمائندگی کرتا تھا۔ ہم نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ بابل کے پہلے بادشاہ کے طور پر نیوکدنصر پر "سات زمانے" کی جو عدالت تھی، وہ بیلشضر کے پچیس سو بیس (upharsin) (mene, tekel, upharsin) کی عدالت کی نظیر تھی، جو بابل کا آخری بادشاہ تھا۔

بابل کے آخری حکمران پر بھی—جیسے کہ بطور نمونہ اس کے پہلے حکمران پر—الہی نگہبان کا یہ فیصلہ آچکا تھا: 'اے بادشاہ، ... یہ بات تجھ سے کہی جاتی ہے؛ بادشاہی تجھ سے جاتی رہی ہے۔' دانی ایل 4:31، انبیا اور بادشاہ، 533۔

سسٹر وانٹ نے بلشضر کو اُس کی فیصلے کی گھڑی میں "احمق بادشاہ" قرار دیا۔ نیوکدنصر کی فیصلے کی گھڑی کے اختتام پر، وہ "دانشمند بادشاہ" کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ وہ "سات مرتبہ" کے فیصلے سے مستفید ہوا، اور بلشضر نے، حالانکہ وہ تاریخ جانتا تھا، مستفید ہونے سے انکار کیا۔

لیکن بلشضر کی تفریح اور خود ستائی کی محبت نے وہ سبق مٹا دیے جنہیں اسے کبھی بھولنا نہیں چاہیے تھا؛ اور اُس نے ایسے گناہ کیے جو اُن گناہوں سے مشابہ تھے جن کے سبب نیوکدنصر پر سخت خداوندی فیصلے نازل ہوئے تھے۔ اُس نے مہربانی سے اسے عطا کی گئی فرصتیں ضائع کر دیں اور سچائی سے واقف ہونے کے لیے اپنی پہنچ میں موجود مواقع سے فائدہ اٹھانے میں کوتاہی کی۔ 'نجات پانے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟' یہ وہ سوال تھا جسے اس عظیم مگر نادان بادشاہ نے بے پروائی سے ٹال دیا۔ بائبل ایکو، 25 اپریل، 1898۔

نیوکدنصر 1798 میں "داناؤں" کی علامت ہے، جو وقتِ آخر میں علم کے بڑھنے کو سمجھتے ہیں۔

فخر بھری شیخی ابھی اس کے پونٹوں سے نکلی ہی تھی کہ آسمان سے ایک آواز نے اسے بتایا کہ خدا کے مقرر کردہ فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔ ایک لمحے میں اس کی عقل سلب کر لی گئی، اور وہ ایک حیوان کی مانند ہو گیا۔ سات برس تک وہ اسی حالتِ پستی میں رہا۔ اس مدت کے اختتام پر اس کی عقل اسے واپس لوٹا دی گئی، اور پھر آسمان کے عظیم خدا کی طرف فروتنی کے ساتھ نظر اٹھا کر اس نے اس تادیب میں الہی ہاتھ کو پہچان لیا، اور اسے پھر سے اس کے تخت پر بحال کر دیا گیا۔

ایک عوامی اعلان میں، بادشاہ نیوکدنصر نے اپنے قصور کا اور اپنی بحالی میں خدا کی عظیم رحمت کا اعتراف کیا۔ جس طرح مقدس تاریخ میں درج ہے، یہ اس کی زندگی کا آخری عمل تھا۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، یکم فروری، 1881ء۔

نیوکدنصر کے 'سات زمانوں' کے اختتام پر اُس نے ایک عوامی اعلان کیا، جس میں ایک علانیہ اعتراف بھی شامل تھا۔ ملر، نیوکدنصر کی مانند، 1798 میں 'داناؤں' کی علامت ہے، جو اختتامِ زمانہ میں علم کے اضافے کو سمجھتے ہیں۔ دونوں نے دو خواب دیکھے، اور دونوں کے اپنے اپنے دوسرے خواب علامتی طور پر 'سات زمانوں' کی نشاندہی کرتے ہیں۔ 'سات زمانوں' کے بارے میں گزشتہ مضامین میں دکھایا جا چکا ہے کہ یہ ایک تبدیلی کے موڑ کی نشان دہی کرتا ہے۔

1798 میں، نیوکدنصر اپنی متکبر حالت سے داناؤں کی حالت کی طرف منتقلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس میں اُس کا علانیہ اعتراف بھی شامل تھا۔ 1798 بائبل کی نبوت کی پانچویں اور چھٹی بادشاہیوں کے درمیان منتقلی کا نقطہ بھی تھا۔ اس نے پہلے فرشتے کی آمد کی بھی نشاندہی کی، یوں ایک نئے انتظامی دور کی نشاندہی ہوئی، کیونکہ آنے والی عدالت کی تنبیہ اس وقت تک ممکن نہ تھی جب تک بائبل کی نبوت کی پانچویں بادشاہی کو اس کا مہلک زخم نہ لگ چکا ہوتا۔

خود یہ پیغام اس وقت کے بارے میں روشنی ڈالتا ہے جب یہ تحریک برپا ہوئی ہے۔ اسے 'ابدی خوشخبری' کا حصہ قرار دیا گیا ہے؛ اور یہ عدالت کے آغاز کا اعلان کرتا ہے۔ نجات کا پیغام ہر زمانے میں سنایا گیا ہے؛ لیکن یہ پیغام انجیل کا وہ حصہ ہے جسے صرف آخری ایام میں ہی منادی کیا جا سکتا تھا، کیونکہ تبھی یہ سچ ہوتا کہ عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے۔ نبوتیں واقعات کی ایک ترتیب پیش کرتی ہیں جو عدالت کے آغاز تک لے جاتی ہیں۔ یہ بات خصوصاً کتابِ دانیال کے بارے میں درست ہے۔ لیکن اس کی اس نبوت کے اُس حصے کے بارے میں جو آخری ایام سے متعلق تھا، دانیال کو حکم دیا گیا کہ اسے 'آخرِ زمانہ' تک بند کر کے مہر لگا دے۔ جب تک ہم اس وقت تک نہ پہنچیں، ان نبوتوں کی تکمیل کی بنیاد پر عدالت سے متعلق کوئی پیغام منادی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ لیکن آخرِ زمانہ میں، نبی کہتا ہے، 'بہتیرے ادھر ادھر دوڑیں گے، اور معرفت بڑھے گی۔' دانیال 4:12۔

رسول پولس نے کلیسیا کو خبردار کیا کہ وہ اپنے زمانے میں مسیح کی آمد کی راہ نہ دیکھے۔ وہ کہتا ہے، "وہ دن نہ آئے گا جب تک پہلے ارتداد نہ ہو اور گناہ کا آدمی ظاہر نہ ہو۔" 2 تھسلونیکوں 2:3۔ عظیم ارتداد اور "گناہ کے آدمی" کی طویل حکمرانی کے بعد ہی ہم اپنے خداوند کی آمد کی راہ دیکھ سکتے ہیں۔ "گناہ کا آدمی" جسے "بدی کا بھید"، "ہلاکت کا فرزند" اور "وہ شریر" بھی کہا گیا ہے، پاپائیت کی نمائندگی کرتا ہے، جسے، جیسا کہ نبوت میں پیش گوئی کی گئی تھی، 1260 سال تک اپنی بالادستی برقرار رکھنی تھی۔ یہ مدت 1798 میں ختم ہوئی۔ مسیح کی آمد اس وقت سے پہلے واقع نہیں ہو سکتی تھی۔ پولس کی یہ تنبیہ 1798 تک مسیحی دور کے پورے عرصے کو محیط ہے۔ اسی زمانے کے بعد مسیح کی دوسری آمد کا پیغام منادی کی جانی ہے۔

ماضی کے زمانوں میں کبھی ایسا پیغام نہیں دیا گیا۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، پولس نے اس کی منادی نہیں کی؛ اس نے اپنے بھائیوں کو خداوند کی آمد کے لیے اُس وقت کے بہت دور مستقبل کی طرف اشارہ کیا۔ مصلحین نے بھی اس کا اعلان نہیں کیا۔ مارٹن لوتھر نے عدالت کو اپنے زمانے سے تقریباً تین سو سال مستقبل میں رکھا۔ لیکن 1798 سے دانیال کی کتاب کی مہر کھل گئی ہے، نبوتوں کے علم میں اضافہ ہوا ہے، اور بہتوں نے اس سنجیدہ پیغام کی منادی کی ہے کہ عدالت نزدیک ہے۔ عظیم کشمکش، 356۔

1798 میں، نجات کے کام کا ایک نیا دور آیا، اور اس نئے دور نے ایک اور دور کے بارے میں خبردار کیا جو 1844 میں شروع ہوگا۔ اس دور کی تبدیلی پر ایک دروازہ بند ہو جائے گا اور ایک دروازہ کھل جائے گا۔

اور فلادلفیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ: یہ باتیں وہ فرماتا ہے جو قدوس ہے، جو سچا ہے، جس کے پاس داؤد کی کنجی ہے؛ وہ جو کھولتا ہے اور کوئی بند نہیں کرتا؛ اور بند کرتا ہے اور کوئی کھول نہیں سکتا۔ میں تیرے اعمال جانتا ہوں: دیکھ، میں نے تیرے سامنے ایک کھلا دروازہ رکھ دیا ہے جسے کوئی بند نہیں کر سکتا؛ کیونکہ تیرے پاس تھوڑی سی قوت ہے، اور تو نے میرے کلام کو قائم رکھا ہے اور میرے نام سے انکار نہیں کیا۔ مکاشفہ ۷:۳، ۸

دروازے کا کھلنا ایک نئے دور کی نشاندہی کرتا ہے۔ 1798 میں، پہلے قہر کے اختتام پر، بادشاہیوں اور پیغام میں دور کی تبدیلی واقع ہوئی، جو 723 قبل مسیح سے 1798 تک سرانجام پائی۔ 1844 میں بھی، آخری قہر کے اختتام پر، ایک دوری تبدیلی ہوئی، جو 677 قبل مسیح سے 1844 تک پوری ہوئی۔ 1798 میں، فرشتہ اول کے پیغام کا دور، جو آنے والی عدالت سے خبردار کرتا تھا، آپہنچا تھا۔ نیوکدنضر اور ملر دونوں کو 'وقتِ آخر' میں 'داناؤں' کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جب 'دروازہ' پیغام فرشتہ اول کے داخلی دور کے لیے کھولا گیا، اور بیرونی دور میں سمندر کے حیوان سے زمین کے حیوان کی طرف تبدیلی واقع ہوئی۔ پیغام فرشتہ اول کا دور اُس وقت مکمل ہوا جب 22 اکتوبر 1844 کو قدس الاقداس کا دروازہ کھولا گیا، اور فرشتہ سوم کا دور اور تحقیقی عدالت آپہنچے۔

ملر کا دوسرا خواب اس وقت شروع ہوتا ہے جب 1798 میں ایک دروازہ کھولا گیا، اور وہ اس وقت ختم ہوتا ہے جب "دو گواہوں" کے عبوری دور میں ایک دروازہ کھولا گیا—وہ دو گواہ جو "آدھی رات کی پکار" کا پیغام سنانے کے لیے دوبارہ زندہ کیے جاتے ہیں۔ نبوی طور پر نیوکدنضر اور ملر دونوں نے 1798 میں سمندر کے درندے کی بادشاہی سے زمین کے درندے کی بادشاہی کی طرف منتقلی کی نمائندگی کی۔ وہ دونوں 1844 میں تفتیشی عدالت کے قریب آنے اور آغاز کے اعلان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ 1798 اور 1844 خدا کے اپنے لوگوں کے خلاف اس کے اولین اور آخری "قہر" کے اختتام کی نمائندگی کرتے ہیں، جو "سات زمانوں" کے عرصے میں پورا ہوا، جیسا کہ احبار باب چھبیس میں بیان کیا گیا ہے۔ 1798 سے 1844 تک کے چھبالیس برس روحانی پیکل کی تعمیر کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کے پاس عہد کا فرستادہ 22 اکتوبر 1844 کو یکایک آپہنچا، جب مسیح مقدس سے قدس الاقداس کی طرف منتقل ہوا۔

1798 اور 1844 ایسے ایک سے زیادہ عبوری مرحلوں کی نشاندہی کرتے ہیں جو "سات زمانے" سے نشان زد تھے۔ 1856 میں ملرائٹ فلاڈیلفیائی ایڈونٹ ازم سے ملرائٹ لودیکیائی ایڈونٹ ازم کی طرف منتقلی بھی "سات زمانے" کے علم میں اضافے سے نشان زد تھی، جسے بعد ازاں 1863 میں مسترد کر دیا گیا۔ 1798 میں کتابِ دانی ایل سے علم میں اضافہ ہوا تھا، جس میں احبار باب چھبیس کے اسی "سات زمانے" کو بھی شامل کیا گیا تھا، جو بالآخر ملرائٹ فلاڈیلفیائی ایڈونٹ ازم کے اختتام پر مسترد کر دیا گیا۔

پہلے فرشتے کی تحریک کا فلاڈیلفیا سے لاودکیہ کی طرف انتقال ۱۸۵۶ سے ۱۸۶۳ تک کے سات برسوں سے نمایاں کیا گیا تھا۔ لاودکیہ کا پیغام ۱۸۵۶ میں آیا، اور سات برس تک "سات زمانے" کی وہ نئی روشنی جس کی مہر کھل چکی تھی ایک تین مرحلوں پر مشتمل امتحانی عمل پیدا کیا، جس میں ایڈونٹزم ۱۸۶۳ میں ناکام ہو گیا۔ "سات زمانے" کی روشنی کو قبول یا رد کرنے کے لیے سات سال دیے گئے تھے۔ ملرائٹ فلاڈیلفیائی ایڈونٹزم کی تحریک کا ملرائٹ لاودکیائی ایڈونٹزم کی طرف انتقال آخر میں ترتیب کے الٹ جانے کی تمثیل کرتا ہے، یعنی تیسرے فرشتے کی لاودکیائی تحریک کا تیسرے فرشتے کی فلاڈیلفیائی تحریک کی طرف انتقال۔

اشعیا کی پینسٹھ سالہ پیشگوئی اسرائیل کی شمالی اور پھر جنوبی مملکتوں کے خلاف خدا کے پہلے اور آخری غضب کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے۔

کیونکہ سوریہ کا پایہ تخت دمشق ہے، اور دمشق کا حاکم رزین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ٹوٹ جائے گا تاکہ وہ قوم نہ رہے۔ اشعیا 7:8۔

اشعیاہ کی پینسٹھ برس والی پیشگوئی 742 قبل مسیح میں دی گئی، اور پینسٹھ برس کے اندر شمالی بادشاہی ختم ہو جائے گی۔ 742 قبل مسیح کے انیس برس بعد، یعنی 723 قبل مسیح میں، شمالی بادشاہی کو آشور نے اسیری میں لے گیا۔ پینسٹھ برس کے اختتام پر جنوبی بادشاہی پر غضب کا آغاز 677 قبل مسیح میں ہوا، جب منسی کو بابلوں نے قید کر لیا۔ چنانچہ پینسٹھ برس اس طرح بیتے ہیں: شمالی بادشاہی کی پہلی اسیری تک انیس برس، پھر منسی کی اسیری تک مزید چھالیس برس۔

وہ پیشگوئیاں 1798، 1844 اور 1863 میں اپنی اپنی تکمیل کو پہنچیں۔ 1798 میں، پہلے فرشتے کی آمد کے ساتھ نجات کے پیغام میں ایک داخلی تبدیلی واقع ہوئی، اور بائبل کی نبوتوں میں مذکور بادشاہتوں میں ایک بیرونی تبدیلی بھی رونما ہوئی۔ 1844 میں، تیسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ مقدس مقام کا دروازہ بند ہوا اور تفتیشی عدالت شروع ہوئی، جس کے نتیجے میں نجات کے پیغام میں ایک داخلی تبدیلی واقع ہوئی۔ 1863 میں، ایک بیرونی تبدیلی واقع ہوئی جب زمین کے درندے کے دونوں سینگ دو طبقات میں منقسم ہو گئے۔

جمہوری سینگ دو سیاسی پارٹیوں میں تقسیم ہو گیا، جو اس کے بعد زمین کے درندے کی تاریخ پر حاوی رہیں گی۔ پروٹسٹنٹ سینگ دو مرتدانہ صورتوں میں تقسیم ہو گیا، ایک گروہ جو اپنے آپ کو پروٹسٹنٹ کہتا تھا اور دعویٰ کرتا تھا کہ وہ ساتویں دن کے سبت کو ملحوظ رکھتا ہے، اور دوسرا طبقہ جو اپنے آپ کو پروٹسٹنٹ کہتا تھا، مگر عبادت کے لیے اپنے منتخب دن کے طور پر سورج کے دن کو برقرار رکھتا تھا۔

اس تاریخ میں، وہ پروٹسٹنٹ سینگ جو تاریخ عہد سے نکل آیا تھا، 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک آزمایا گیا، اور اس آزمائش میں ناکام ہو کر اتوار منانے والے پروٹسٹنٹ لوگوں سے نکل کر اتوار منانے والے مرتد پروٹسٹنٹ لوگوں میں شامل ہو گیا۔

حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کی تاریخ میں، جو 1844 میں قائم اور شناخت کیا گیا تھا، 1856 سے 1863 تک ایک آزمائشی عمل رونما ہوا۔ پھر حقیقی سبت پر عمل کرنے والا پروٹسٹنٹ سینگ فلاڈیلفیا سے لاودکیہ کی طرف منتقل ہوا، اور اسی کے ساتھ یہ انتقال حقیقی سبت پر عمل کرنے والے پروٹسٹنٹ لوگوں سے سبت پر عمل کرنے والے مرتد پروٹسٹنٹ سینگ کی جانب بھی ہوا۔ "سات زمانے" 1798، 1844، 1856 اور 1863 سے وابستہ ہے۔ "سات زمانے" ایک ایسی علامت ہے جو ایک انتقالی نقطے سے وابستہ ہے، اور یہ سچائی متعدد گواہوں سے ثابت ہے۔

1798 میں "سات زمانوں" کے بارے میں علم میں اضافہ ہوا، کیونکہ ملرنے جو پہلی وقت کی پیشگوئی دریافت کی تھی، وہ یہی سچائی تھی۔ 1863 تک اس سچائی کو رد کیا جا چکا تھا، یوں یسعیاہ باب سات میں بیان کی گئی پیشگوئی کے پینسٹھ برس کی مدت کے خاتمے کی نشاندہی ہوئی۔

مکمل دو ہزار پانچ سو بیس سالہ پیشگوئی آغاز اور انجام دونوں میں، آئینے کی الٹی تصویر کی مانند، پینسٹھ سالہ دورانیہ رکھتی ہے۔ انجام کے پینسٹھ سالوں کے آغاز میں (1798) جس کی تمثیل اُن ابتدائی پینسٹھ سالوں کے آغاز سے (742 قبل مسیح) ملتی ہے جب یہ پیشگوئی دی گئی تھی—'سات ادوار' کے بارے میں علم میں اضافہ ہوا، جسے 'حکیم' ملرائٹس نے سمجھا اور اعلان کیا۔ انجام کے پینسٹھ سالوں کے اختتام پر 1863 میں، اسی سچائی پر علم میں ایک اور اضافہ ہوا جسے بالآخر حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کے نئے تاج پوش 'کابنوں' نے رد کر دیا۔

میرے لوگ علم کی کمی کے سبب ہلاک ہوئے جاتے ہیں؛ چونکہ تو نے علم کو رد کیا ہے، اس لیے میں بھی تجھے رد کروں گا، تاکہ تو میرے لیے کابن نہ رہے؛ چونکہ تو اپنے خدا کی شریعت کو بھول گیا ہے، اس لیے میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤں گا۔ ہوسیع 4:6۔

دانی ایل کی کتاب کی مہر کھلنے پر علم میں ہونے والا اضافہ "سات وقت" سے وابستہ ہے، لہذا "سات وقت" نہ صرف تبدیلی کے ایک موڑ کی علامت ہیں بلکہ نبوتی پیغام کی مہر کھلنے کی بھی علامت ہیں۔

ایک اور مرحلہ 18 جولائی 2020 کو پہلی مایوسی کے ساتھ شروع ہوا، جس نے "انتظار کے وقت" کا آغاز کیا اور مکاشفہ باب گیارہ کے اُن ساڑھے تین دنوں کے آغاز کی نشاندہی کی جن میں دو گواہ سدوم اور مصر کے بڑے شہر کی گلی میں مردہ حالت میں پڑے تھے۔

18 جولائی 2020 ساڑھے تین علامتی دنوں (ایک "سات وقت") کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے، جن کی تصویرکشی 1856 سے 1863 تک کی تاریخ کے ذریعے کی گئی تھی۔ دونوں ادوار "سات وقت" کی علامتیں ہیں۔ دونوں ادوار ایک نظام کی تبدیلی (ایک منتقلی) کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دونوں ادوار "سات وقت" سے متعلق علم میں اضافے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

یہ اسی دور انتقال میں، جب مملکتِ بابل سے مملکتِ ماد و فارس کی طرف انتقال ہو رہا تھا، کہ دانی ایل نے احبار چھبیس کی دعا کی؛ یوں احبار چھبیس کی یہ دعا آخری دنوں کی منتقلی کا ایک نشان راہ ٹھہری۔ ملر کے خواب میں، لفظ "scattering" کے سات مرتبہ آنے کے اختتام پر، ملر روتا بھی ہے اور دعا بھی کرتا ہے۔ یہ رونا اُس لمحے کی نشاندہی کرتا ہے جب یہوداہ کے قبیلے کا شیر (مٹی جھاڑنے والا آدمی) ایک مہر بند پیغام کو کھول دیتا ہے۔

ملر کی دعا دانی ایل کی احبار باب چھبیس والی دعا کی نشان دہی کرتی ہے، جو "سات وقت" سے وابستہ ہے، اور یہ اس وقت پیش آئی جب ملر کے خواب میں دروازہ اور کھڑکیاں کھلیں۔ لیکن دانی ایل کی باب نو کی دعا، باب دو میں دانی ایل کی دعا کے ساتھ بھی مطابقت رکھتی ہے۔ یہ نبوکدنصر کی اعترافی دعا کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے جو اس کے "سات وقت" کے اختتام پر کی گئی۔

چنانچہ ملر کی دعا کی نمائندگی احبار باب چھبیس کی دعا سے کی گئی تھی، جو اعتراف کی ایک عوامی دعا تھی اور آخری نبوی راز کی مہر کشائی کے لیے درخواست کی دعا تھی، کیونکہ تمام نبوتیں آخری ایام کی عکاسی کرتی ہیں۔ لہذا دانی ایل باب دو کا راز اُس آخری راز کی نمائندگی کرتا ہے جس کی مہر کھولی جانی ہے۔ ملر کی دعا، اس کے خواب میں، اس کے کمرے کے جواہرات کے ساتھ پیش آنے والی قباحتوں کے بارے میں اضطراب اور راستبازانہ برہمی کی دعا تھی۔ اس کے اضطراب کی مثال اُن لوگوں سے دی گئی جو حزقی ایل باب نو میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران آہ و زاری کرتے ہیں۔

ملر یہ دیکھتا رہا کہ سچائیاں بتدریج جعلی تعلیمات کے ذریعے دفن ہوتی جا رہی تھیں، حتیٰ کہ نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ تابوت (یعنی خود بائبل) ہی تباہ کر دیا گیا۔ ملر کے تابوت کی یہ تباہی ایڈونٹسٹ تحریک کی تیسری نسل میں اس وقت پیش آئی جب جان بوجھ کر ایک ایسی تحریک اٹھی کہ کنگ جیمز بائبل کو کنارے لگا کر بائبل کے جدید، بگڑے ہوئے، کیتھولک بنیاد پر مبنی نسخوں کو اختیار کیا جائے۔

ملر رویا، پھر اس نے دعا کی، اور فوراً ایک دروازہ کھل گیا، اور سب لوگ نکل گئے۔ پھر دھول جھاڑنے والا آدمی (یہوداہ کے قبیلے کا شیر) اندر آیا، کھڑکیاں کھول دیں اور صفائی شروع کر دی۔ پھر ملر نے بکھرے ہوئے جواہرات کے بارے میں اپنی فکر کا اظہار کیا، اور دھول جھاڑنے والے آدمی نے وعدہ کیا کہ وہ جواہرات کا خیال رکھے گا۔ دھول جھاڑنے والے آدمی کی صفائی کی ہلچل میں، ملر نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کر لیں، اور جب اس نے آنکھیں کھولیں تو کچرا غائب تھا۔ جواہرات کمرے میں ادھر ادھر بکھرے ہوئے تھے، اور پھر دھول جھاڑنے والے آدمی نے بڑا صندوقچہ میز پر رکھا، جواہرات اکٹھے کیے اور انہیں صندوقچے میں ڈال دیا اور کہا، "اُو اور دیکھو۔"

عبارت "آؤ اور دیکھو" ایک علامت ہے کہ ایک سچائی ابھی ابھی کھولی گئی ہے۔ جو سچائی میلر کے لیے کھولی گئی ہے وہ آخری سچائی ہے، کیونکہ اگلا واقعہ "للکار" پر میلر کا بیدار ہونا ہے، جو بلند پکار کی نمائندگی کرتی ہے۔ میلرائٹس کی تاریخ میں آدھی رات کی پکار کا پیغام پانے والا آخری شخص میلر تھا، اور خواب میں جو للکار اسے جگاتی ہے اس سے ذرا پہلے اس نے ایک لمحے کے لیے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ بائبل میں واحد مقام جہاں "ایک لمحہ" اور "آنکھیں" کا حوالہ آتا ہے، پہلا جی اٹھنے کی نشان دہی کرتا ہے۔

دیکھو، میں تمہیں ایک راز بتاتا ہوں؛ ہم سب نہیں سوئیں گے، مگر ہم سب بدلے جائیں گے، ایک لمحے میں، آنکھ جھپکتے ہی، آخری نرسنگے پر: کیونکہ نرسنگا بچے گا، اور مردے غیر فاسد اٹھائے جائیں گے، اور ہم بدلے جائیں گے۔ کیونکہ لازم ہے کہ یہ فاسد عدم فساد کو پہن لے، اور یہ فانی عدم فنا کو پہن لے۔ 1 کرنتھیوں 15:51-53.

تیسرے فرشتے کی لودکیائی تحریک سے تیسرے فرشتے کی فلادلفیائی تحریک کی طرف منتقلی کی تاریخ میں، جیسا کہ مکاشفہ باب گیارہ میں پیش کیا گیا ہے، ملر ان دانشمند کنواریوں میں بالکل آخری کی نمائندگی کرتا ہے جنہوں نے آدھی رات کی پکار کا پیغام قبول کیا۔ اسے سب سے پہلے قبول کرنے والے سب سے زیادہ روحانی تھے۔

"یہ آدھی رات کی پکار تھی، جس نے دوسرے فرشتے کے پیغام کو قوت دینی تھی۔ آسمان سے فرشتے بھیجے گئے تاکہ دل شکستہ مقدسین کو بیدار کریں اور انہیں اپنے سامنے موجود عظیم کام کے لیے تیار کریں۔ سب سے زیادہ باصلاحیت لوگ اس پیغام کو سب سے پہلے قبول کرنے والے نہ تھے۔ فرشتے فروتن اور مخلص لوگوں کے پاس بھیجے گئے اور انہیں آمادہ کیا کہ وہ یہ پکار بلند کریں، 'دیکھو، دولہا آ رہا ہے؛ اس سے ملنے کو باہر نکلو!' جن کے سپرد یہ پکار تھی انہوں نے جلدی کی، اور روح القدس کی قدرت میں پیغام سنایا اور اپنے دل شکستہ بھائیوں کو بیدار کیا۔ یہ کام آدمیوں کی حکمت اور علم پر قائم نہ تھا بلکہ خدا کی قدرت پر، اور اس کے مقدسین جنہوں نے یہ پکار سنی، اس کی مزاحمت نہ کر سکے۔ سب سے زیادہ روحانی لوگوں نے یہ پیغام سب سے پہلے قبول کیا، اور جو پہلے اس کام کی قیادت کرتے آئے تھے وہ اسے قبول کرنے اور اس پکار کو بڑھانے میں مدد دینے والوں میں سب سے آخر میں تھے، 'دیکھو، دولہا آ رہا ہے؛ اس سے ملنے کو باہر نکلو!' ابتدائی تحریریں، 238.

مکاشفہ باب گیارہ کے ساڑھے تین علامتی دنوں کے اختتام پر، دو پیغامات میں سے پہلا پیغام—جس کی نمائندگی حزقی ایل باب سینتیس میں ہے—کی منادی کی جاتی ہے۔ پہلا پیغام مردہ اور منتشر ہڈیوں کو اکٹھا کر دیتا ہے، مگر وہ پھر بھی مردہ ہی رہتی ہیں۔ یہ پیغام اس آواز کے ذریعے پیش کیا گیا جو "بیابان میں" پکارتی تھی، یوں واضح ہوتا ہے کہ حزقی ایل کا پیغام ساڑھے تین علامتی دن پورے ہونے سے پہلے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ وہ ساڑھے تین دن ایک "بیابان" کی نمائندگی کرتے ہیں، اور اسی "بیابان" سے یہ پیغام کی منادی کی جاتی ہے۔ "بیابان" "سات زمانے" کی علامت بھی ہے، جو ایک منتقلی اور مہر کھلنے کی نشاندہی کرتا ہے جو ایک آزمائشی عمل کا آغاز کرتا ہے۔

پیغام میں تدریجی ارتقا ہوتا ہے، اور اسی طرح تدریجی پذیرائی بھی، جیسا کہ ملیرائٹ تاریخ کی آدھی رات کی پکار سے ظاہر ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ روحانی لوگ وہ تھے جنہوں نے سب سے پہلے بیابان میں پکارنے والی آواز کے پیغام کو قبول کیا، اور ایڈونٹزم کے مؤرخین اس خط کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو ولیم ملر نے 22 اکتوبر 1844 سے چند ہی دن پہلے لکھا تھا، جہاں ملر گواہی دیتا ہے کہ بالآخر اس نے آدھی رات کی پکار کے بارے میں سیموئل سنو کے پیغام کو سمجھ لیا اور قبول کر لیا۔

"عزیز برادر ہائمز: مجھے ساتویں مہینے میں ایسا جلال نظر آ رہا ہے جو میں نے اس سے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ اگرچہ خداوند نے ڈیڑھ برس پہلے مجھے ساتویں مہینے کی مثالی حیثیت دکھا دی تھی، تو

بھی میں ان مثالوں کی قوت کو نہ سمجھ سکا تھا۔ اب، خداوند کے نام مبارک ہو، مجھے صحیفوں میں ایک خوبصورتی، ہم آہنگی اور مطابقت نظر آتی ہے، جس کے لیے میں مدتوں سے دعا کرتا رہا، مگر آج تک اسے نہ دیکھ سکا تھا۔ اے میری جان، خداوند کا شکر کر۔ میری آنکھیں کھولنے میں ان کے وسیلہ ہونے کے باعث بھائی سنو، بھائی اسٹورز اور دوسرے برکت یافتہ ہوں۔ میں تقریباً گھر پہنچ گیا ہوں۔ جلال! جلال! جلال! جلال! ولیم ملر، سائز آف دی ٹائمز، 16 اکتوبر، 1844۔

آدھی رات کی پکار کی تاریخ کے اعادے میں، جیسا کہ ملر کے خواب میں پیش کیا گیا ہے، ملر نے ایک لمحے کے لیے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ یوں "ایک لمحہ میں، پلک جھپکتے میں، آخری نرسنگا پر؛ کیونکہ نرسنگا بچے گا، اور مردے اٹھائے جائیں گے۔" ملر کے خواب میں وہ خود ان آخری لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو آدھی رات کی پکار کا پیغام قبول کرتے ہیں، جیسا کہ اس کی اپنی تاریخ میں تھا۔ وہ ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو آخرکار اس پیغام کو قبول کرتے ہیں ٹھیک اس سے پہلے کہ مٹی صاف کرنے والے برش والا آدمی بکھرے ہوئے جواہرات سمیٹ کر انہیں بڑے صندوق میں ڈال دے۔ مکاشفہ کے باب گیارہ میں، وہ لوگ جو حزقی ایل کے دوسرے پیغام—جو اسلام کی چار ہواؤں کا پیغام ہے، اور جو مہر لگانے والا پیغام بھی ہے—کو آخری طور پر قبول کرتے ہیں، ایسا سات نرسنگوں میں سے آخری کے بچنے سے ذرا پہلے کرتے ہیں، جو "تیسری وائے" والا نرسنگا ہے۔ "ایک لمحہ میں، پلک جھپکتے میں، آخری نرسنگا پر؛ کیونکہ نرسنگا بچے گا، اور مردے ناقابل فساد حالت میں اٹھائے جائیں گے، اور ہم تبدیل ہو جائیں گے۔" (1 کرتھیوں 15:52)

یہ عبارت اُس پہلے جی اٹھنے کی نشاندہی کرتی ہے جو دوسری آمد پر واقع ہوتا ہے، لیکن ایک جی اٹھنا مردہ خشک ہڈیوں (دو گواہوں) کا بھی ہے جو مکاشفہ باب گیارہ کے بڑے زلزلے کے "گھنٹے" میں ہوتا ہے۔ اس زلزلے کے "گھنٹے" میں سات نرسنگوں کا آخری نرسنگا بچتا ہے، اور جو مردہ گواہ گلی میں تھے وہ پھر زندہ کیے جاتے ہیں—لاودکیائی کے طور پر نہیں بلکہ فلادلفیائی کے طور پر—کیونکہ تیسری ہائے کے نرسنگے پر دو گواہ مہر بند کیے جا چکے ہوتے ہیں اور ناقابل فساد میں بدل دیے جاتے ہیں، کیونکہ وہ پھر کبھی گناہ نہیں کریں گے۔ ملر اُس آخری شخص کی نمائندگی کرتا ہے جو وہ پیغام قبول کرتا ہے جو دو گواہوں کو زندگی بخشتا ہے، یعنی اسلام کی چار ہواؤں کا پیغام، اور یہی مہر بندی کا پیغام ہے۔

اس نرسنگے کی آواز سدوم اور مصر کی گلی میں بکھری پڑی مردہ سوکھی ہڈیوں کی آخری باقیات کو بھی زندہ کر دیتی ہے۔ ملر دیکھتا رہا کہ سچائیاں بتدریج جعلی تعلیمات کے ذریعے دفن کی جا رہی تھیں۔ بالآخر ملر رو پڑا، اس وقت کی نشاندہی کرتے ہوئے جب مہر کھلنے کا آغاز ہونا تھا، کیونکہ مہر کھلنا ایک تدریجی عمل ہے۔ وہ مہر کھلنا ساڑھے تین دن کے اختتامی دور میں شروع ہوا۔

ملر کے رونے کے بعد، وہ ہستی جس کے پاس مہر بند کتاب کو کھولنے کا اختیار تھا، منظر میں داخل ہوئی۔ ملر کے خواب میں وہ گرد صاف کرنے والا آدمی تھا۔ پھر ملر نے دعا کی، اور فوراً ایک دروازہ کھل گیا، جس نے اُس مقام کی نشاندہی کی جہاں تیسرے فرشتے کی لاودکیائی تحریک، تیسرے فرشتے کی فلادلفیائی تحریک میں منتقل ہونے والی تھی۔ اُس کی دعا احبار باب چھبیس کی دعا تھی، یہ آخری نبوی راز کی سمجھ کے لیے دعا تھی اور اُس بغاوت کا علانیہ اعتراف تھی جس نے دو گواہوں پر ساڑھے تین دن طاری کیے، یہ ان لوگوں کی دعا تھی جو حزقی ایل باب نو میں مہر کیے گئے ہیں۔

دعا کے بعد، مسیح (دھول صاف کرنے والا آدمی) داخل ہوئے اور کمرہ صاف کرنا شروع کیا۔ دھول صاف کرنے والے آدمی کے صفائی کے کام کے اختتام پر، ملر نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں، اس مدت کے اختتام کی نشاندہی کرتے ہوئے جس کے انجام پر مردہ، خشک ہڈیوں کو زندہ کیا جانا تھا۔ پھر دھول صاف کرنے والے آدمی نے ملر کے کمرے میں بکھرے ہوئے جواہرات سمیٹے اور انہیں ایک نئے، بڑے صندوقچے میں رکھ دیا، جو ملر کے کمرے کے عین وسط میں ایک میز پر تھا، جبکہ دو گواہ علم کے طور پر بلند کیے گئے۔ بطور علم، وہ پھر خدا کے اُس دوسرے گلے کو جو اب بھی بابل میں ہے پکارتے ہیں کہ "اؤ

اور دیکھو" وہ پیغام جو یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے ابھی ابھی نئے، بڑے صندوقچے میں ڈالا ہے۔

اگلے مضمون میں ہم نہر اَلّائی کے رُویا کو کتابِ دانی ایل کی اُن سچائیوں کی علامت کے طور پر زیرِ غور لانا شروع کریں گے جن کی مہر 1798 میں کھولی گئی تھی۔ اس غور سے پہلے ہم نے چند رہنما نکات پیشگی طور پر رکھ دیے ہیں۔ پہلا یہ کہ ملرائٹس کا پیغام (اپنے نمو کے مرحلے کے مطابق) کامل تھا، مگر نامکمل۔ اسے تین نہیں، بلکہ دو ویران کرنے والی قوتوں کے خاکے میں رکھا گیا تھا۔ دوسرا یہ کہ جب ملر کے خواب میں بنیادی سچائیوں کی آخری بحالی کی نشاندہی ہوتی ہے، تو بنیادی سچائیاں اپنی اصل شان سے "دس گنا زیادہ درخشاں" ہو جاتی ہیں۔ تیسرا نکتہ یہ ہے کہ پہلے فرشتے کی تحریک (ملرائٹ تحریک) تیسرے فرشتے کی تحریک میں دہرائی جاتی ہے، مگر چند اہم احترازا ت کے ساتھ۔ ملرائٹس بطور علامت فلاڈیلفیائی تھے؛ وہ ایک توبہ یافتہ نبوکد نصر تھے، لیکن بالآخر بدقسمتی سے 1863 میں "یریحو کو دوبارہ تعمیر" کیا۔

تیسرے فرشتے کی تحریک نے آغاز لاودکیوں کی حیثیت سے کیا، جنہیں توبہ کی ضرورت تھی، لیکن بالآخر وہ یریحو (آخری ایام کا یریحو) کی حتمی تباہی میں شریک ہوں گے۔

"منجی اس بات کو منسوخ کرنے نہیں آیا تھا جو آباء اور انبیاء نے کہا تھا؛ کیونکہ انہی نمائندہ مردوں کے وسیلہ خود اسی نے کلام کیا تھا۔ خدا کے کلام کی تمام سچائیاں اسی سے آئیں۔ لیکن یہ گراں بہا نگینے غلط جڑاؤ میں جڑے گئے تھے۔ ان کی قیمتی روشنی کو گمراہی کی خدمت میں لگا دیا گیا تھا۔ خدا چاہتا تھا کہ انہیں گمراہی کے جڑاؤ سے نکال کر سچائی کے ڈھانچے میں ازسرنو جما دیا جائے۔ یہ کام صرف ایک الہی ہاتھ ہی سرانجام دے سکتا تھا۔ گمراہی سے اپنے تعلق کے باعث سچائی خدا اور انسان کے دشمن کے مقصد کی خدمت کر رہی تھی۔ مسیح آیا تھا تاکہ اسے ایسی جگہ رکھے جہاں وہ خدا کو جلال دے، اور انسانیت کی نجات کا کام کرے۔" ازمہ کی آرزو، 287۔